سوال

بچے کے کان میں اذان کہنا اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے کے کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت اس کے بالوں کے برابر چاندی کا صدقہ کرنا اس کے بارے میں صحیح احادیث لکھ کر بھیج دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچے کے کان میں اذان ثابت ہے قاسم جوان ، اقامت بچے کے کان میں نہیں ثابت مت ہو پریشان اور قائم ہو چکی ہے دلیل وبرہان کہ صدقہ سیم یا زر کریں اہل ایمان جو ہو مساوی بأشعار أطفال وصبیان پڑھو رسالہ ثلاث شعائر از ڈاکٹر عمر سلیمان ۔ یہ نصیحت کرتا ہے آپ کو ابو عبدالرحمان دعا بتاتا ہے وہ آپ کو استغفار از رب منان وحنان فقط والسلام علی کافة الإخوان وقاطبة الخلان ''بچہ کے بالوں کے برابر چاندی کا صدقہ کرنے والی حدیث تنقیح الرواۃ شرح مشکوۃ ج ۳ ص ۲۰۳ اور تحفۃ الاحوذی ۔ ابواب الاضاحی ج۵ ص۹۳ پر ہے ۔ ابو رافع سے مروی ہے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو اس کے کان میں نماز جیسی اذان کہی ۔ (جامع ترمذی ۔ ابواب الأضاحی ۔ باب الاذان فی اذن المولود ۔ الجلد الاوّل ۔ ترمذی نے اسے صحیح کہا ہے ۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص121